Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
بروز جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۳ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ ـ ۳۰ نبوت ۱۳۵۲ ہش ـ ۳۰ نومبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۷۲

اِرشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم کی پیروی سے اِسی دنیا میں نجات کے آثار ظاہر ہو جاتے ہیں

یہ مقدس کتاب ظاہری اور باطنی دونوں طریقوں سے نفوسِ ناقصہ کو مرتبۂ تکمیل پہنچا دیتی ہے

"قرآن شریف جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع کا مدار علیہ ہے ایک ایسی کتاب ہے جس کی متابعت سے اسی جہان میں آثار نجات کے ظاہر ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ وُہی کتاب ہے کہ جو دونوں طریق ظاہری اور باطنی کے ذریعہ سے نفوس ناقصہ کو مرتبۂ تکمیل پہنچاتی ہے اور شکوک اور شبہات سے خلاصی بخشتی ہے۔ ظاہری طریق سے اس طرح پر کہ بیان اس کا ایسا جامع دقائق و حقائق ہے کہ جس قدر دُنیا میں ایسے شبہات پائے جاتے ہیں کہ جو خُدا تک پہنچنے سے روکتے ہیں۔ جن میں مبتلا ہو کر صدہا جھوٹے فرقے پھیل رہے ہیں اور صدہا طرح کے خیالات باطلہ گمراہ لوگوں کے دِلوں میں جم رہے ہیں سب کا رد معقول طور پر اس میں موجود ہے اور جو جو تعلیم حقّہ اور کاملہ کی روشنی ظلمتِ موجودہ زمانہ کے لئے درکار ہے وہ سب آفتاب کی طرح اس میں چمک رہی ہے اور تمام امراض نفسانی کا علاج اس میں مندرج ہے اور تمام معارفِ حقّہ کا بیان اس میں بھرا ہوا ہے اور کوئی دقیقہ علم الٰہی نہیں جو آئندہ کسی وقت ظاہر ہو سکتا ہے اور اس سے باہر رہ گیا ہو۔ اور باطنی طریق سے اِس طور پر کہ اس کی کامل متابعت دل کو ایسا صاف کر دیتی ہے کہ انسان اندرونی آلودگیوں سے بالکل پاک ہو کر حضرتِ اعلیٰ سے اتّصال پکڑ لیتا ہے اور انوارِ قبولیّت اس پر وارد ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور عنایاتِ الٰہیّہ اس قدر اس پر احاطہ کر لیتی ہیں کہ جب وہ مشکلات کے وقت دُعا کرتا ہے تو کمال رحمت اور عطوفت سے خداوند کریم اس کا جواب دیتا ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۲۹۷ تا صفحہ ۲۹۹ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۲)

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۹ر نبوت - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور دینی مہمات میں غیر معمولی کامیابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۲۹ر نبوت - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

ضعف کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب جماعت سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ضروری اعلان

بیرون از ربوہ کی جو احمدی خواتین یا لڑکیاں جلسہ سالانہ کے موقع پر رضاکارانہ طور پر خدمت کا کام کرنا چاہیں۔ وہ اپنے نام فوری طور پر دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ عمر بھی ساتھ تحریر کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

تحریک جدید سال نو کے وعدہ جات

جلد از جلد بھجوائیں

احباب کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال وعدہ جات تحریک جدید بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۳ء مقرر فرمادی ہے۔ اب جماعتوں کو چاہیئے کہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اپنے وعدے جلد از جلد بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ آخری تاریخ کا انتظار اکثر اوقات ناکامیابی پر منتج ہوتا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

۲۰ر دسمبر ۱۹۷۳ء کو یاد رکھیں!

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" میں وعدہ کرنے والے ہر مخلص کو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ اگر وہ اپنے وعدہ کی صد فی صد ادائیگی نہیں کر سکے تو حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کو یاد رکھیں کہ وہ اپنے بقائے بہر حال ۲۰ر دسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے ادا کر دیں۔ اس کے بعد کھاتے بند کر دیئے جائیں گے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

احباب جماعت ماہ بماہ چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ادا فرمائیں:- (ناظر بیت المال ربوہ)

پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- سید عبد الحی۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ نبوت ۱۳۵۲ ھش

ایک عظیم الشان اجتماعی عملی برہانِ صداقت

اللہ تعالیٰ دنیا میں اصلاحِ خلق کی غرض سے جب بھی اپنے کسی مامور کو مبعوث فرماتا ہے اور وہ مامور اپنے من جانب اللہ ہونے کا اعلان کرتا ہے تو اُس کا یہ دعویٰ کہ اسے خدا تعالیٰ نے اصلاحِ خلق کے کام پر مامور کیا ہے بلا دلیل نہیں ہوتا۔ وہ بدلائل اپنے منجانب اللہ ہونے کو لوگوں پر آشکار کرتا اور اس طرح ان پر حجت پوری کر دکھاتا ہے۔ لیکن اُسکے دعوے کا انحصار محض دلائل و براہین پر ہی نہیں ہوتا بلکہ خدا تعالیٰ اسکی صداقت کو آشکار کرنے کی غرض سے پیہم اپنی تائید و نصرت کے نشانات بھی ظاہر فرماتا ہے اور اس جہت سے بھی اپنی حجت ضرور پوری کرتا ہے۔

ہر چند کہ مامور من اللہ کی شدید مخالفت ہوتی ہے اور وہ لوگ جو کسی صورت بھی اپنی اصلاح کرنے پر آمادہ نہیں ہوتے اکٹھے ہو کر اُسے اپنے مشن میں ناکام بنانے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے تاہم دلائل و براہین اور تائید و نصرت الٰہی کے درخشندہ نشان سعید الفطرت انسانوں پر اثر کئے بغیر نہیں رہتے۔ جس قدر مخالفت زور پکڑتی ہے خدائی نشان بھی اسی تیزی، شدت اور تواتر سے ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ مخالفت کی آگ کے دوران ہی دلائل و براہین اور آسمانی و زمینی نشانوں سے متأثر ہو کر نیک فطرت لوگ ایک ایک کر کے مامور من اللہ پر ایمان لانا اور حق کو قبول کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ان کے قبولِ حق کے نتیجہ میں دلائل و براہین اور خدائی نشانوں کے علاوہ اظہارِ صداقت کا ایک نیا عنصر منصۂ شہود پر آتا ہے اور وہ عنصر روز بروز نمایاں سے نمایاں تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اُس نئے عنصر کو اس کی مخصوص نوعیت کی وجہ سے عملی بُرہانِ صداقت کا نام دیا جا سکتا ہے۔ فی الوقت اس عملی برہان صداقت پر روشنی ڈالنا ہی ہمارے مدنظر ہے۔

قبل اس کے کہ ہم یہ واضح کریں کہ عملی برہان صداقت سے کیا مراد ہے؟ یہ بتانا ضروری ہے کہ ابتداء میں مامور من اللہ بالکل اکیلا اور یکّا و تنہا ہوتا ہے۔ کوئی ایک فرد بھی اس کے ساتھ نہیں ہوتا خدائی حکم کے ماتحت وہ اکیلا ہی میدان میں آتا اور ایک دنیا کو مخاطب کر کے اپنے مامور من اللہ ہونے کا اعلان کرتا ہے۔ وہ اپنی صداقت کے نہایت ہی وزنی، قوی اور محکم دلائل دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے اور خدا تعالیٰ تائیدی نشانات ظاہر کر کر کے دنیا پر اس امر کو آشکار کرتا ہے کہ میں نے ہی اپنے اس بندہ کو بھیجا ہے اور میں ہی اسے اُس مشن میں کامیاب کروں گا جو میں نے اس کے سپرد کیا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان دلائل اور نشانات سے متأثر ہو کر کچھ نہ کچھ لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور بہت جلد وہ وقت آجاتا ہے کہ وہ اکیلا نہیں رہتا اور نہ صرف یہ کہ اکیلا نہیں رہتا بلکہ باوجود شدید مخالفت کے اسکے ماننے والوں کی تعداد میں رفتہ رفتہ اضافہ ہونے لگتا ہے۔ اب ان حالات میں جو شخص بھی اُس پر ایمان لاتا ہے اس کا وجود ایک عملی بُرہانِ صداقت کی حیثیت اختیار کر لیتا ہے۔ دنیا اسے مٹانے اور صفحۂ ہستی سے نابود کرنے کے درپے ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ ایک ایک کر کے لوگوں کو اس کے پاس لا رہا ہوتا ہے۔ اور اس طرح ایک عملی برہانِ صداقت منصۂ شہود پر آرہی ہوتی ہے اور روز بروز نمایاں سے نمایاں تر ہو رہی ہوتی ہے۔ لوگ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ یہ شخص خدا کی طرف سے نہیں ہے اور ایمان لانے والوں کے وجود جن کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہوتا ہے گواہی دے رہے ہوتے ہیں کہ اگر یہ شخص خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو اتنی شدید مخالفت کے باوجود اُس کی طرف یہ رجوعِ خلق کیوں ہوتا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب اللہ تعالیٰ نے احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے اپنی پہلے سے دی ہوئی بشارتوں کے مطابق اپنے ایک عظیم الشان مامور کی حیثیت سے مبعوث فرمایا تو آپ بھی تمام سابقہ مامورین الٰہی کی طرح پہلے اکیلے ہی تھے کوئی ایک فرد بھی آپ کے ساتھ نہ تھا۔ کوئی جاہ و حشمت یا ناموری آپ کو حاصل نہ تھی۔ آپ بالکل یکّا و تنہا تھے حتیٰ کہ لوگ آپ کو جانتے بھی نہ تھے۔ اُس گمنامی کی حالت میں اللہ تعالیٰ نے پہلے آپ کو الہاماً یہ دعا سکھلائی:۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ۔

(تذکرہ طبع سوم صفحہ ۴۷ الہام مارچ ۱۸۸۲ء)

یعنی اے میرے رب مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تُو خیر الوارثین ہے۔

اور پھر ساتھ ہی الہام خاص کے ذریعہ اس دعا کی قبولیت کی بشارت ان الفاظ میں دی:۔ اَلَاۤ اِنَّ رَوْحَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔ يَاْتِيْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ يَاْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ يَنْصُرُكَ اللّٰهُ مِنْ عِنْدِهٖ۔ يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ۔ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ۔

(تذکرہ طبع سوم صفحہ ۵۰ الہامات مارچ ۱۸۸۲ء)

ترجمہ:۔ خبردار رہو کہ خدا کی رحمت قریب ہے۔ خبردار رہو کہ خدا کی مدد تجھ سے قریب ہے۔ وہ مدد ہر ایک دُور کی راہ سے تجھے پہنچے گی اور ایسی راہوں سے پہنچے گی کہ وہ راہ لوگوں کے بہت چلنے سے جو تیری طرف آئیں گے گہرے ہو جائیں گے۔ اور کثرت سے لوگ تیری طرف آئیں گے کہ جن راہوں پر وہ چلیں گے وہ عمیق ہو جائیں گے۔ خدا اپنی طرف سے تیری مدد کریگا۔ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کرینگے خدا کی باتوں کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔

یہ بشارت پوری ہوئی اور بڑی شان اور آب و تاب کے ساتھ پوری ہوئی اور ہوتی ہی چلی گئی اور آج تک پوری ہوتی چلی آرہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی اس بشارت کے مطابق آپ کو اکیلا نہیں رہنے دیا اور دعوئ ماموریت کے بعد انتہائی شدید مخالفت کے باوجود سعید الفطرت انسان ایک ایک کر کے آپ کے اس دعویٰ پر ایمان لا کر آپ کے متبعین میں شامل ہوتے چلے گئے۔ ہر وہ سعید الفطرت جو آپ پر ایمان لایا وہ اُنہیں خوش نصیب لوگوں میں سے تھا جو يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ کے مصداق تھے اور اس کا وجود لاریب ایک عملی برہانِ صداقت کی حیثیت رکھتا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس عملی برہانِ صداقت کے نہایت مہتم بالشان اجتماعی اظہار کے لئے ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ۱۸۹۱ء میں نہایت درجہ مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ کی بنیاد ڈلوائی اور آپ نے جماعتِ احمدیہ میں اس کے دائمی اجراء کا اعلان فرمایا تا یہ اجتماعی عملی بُرہانِ صداقت سال بہ سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ منصۂ شہود پر آکر دنیا پر اس حقیقت کو آشکار کرنے کا موجب بنے کہ ؎

جس بات کو کہے کہ کروں گا میں یہ ضرور ٭ ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

اب اس اجتماعی عملی برہانِ صداقت کے ایک بار پھر پہلے سے بڑھ کر قوت اور شان کے ساتھ منصۂ شہود پر آنے کا وقت قریب آرہا ہے۔ ہمارے جلسہ سالانہ کے انعقاد میں اب ایک ماہ سے بھی کم عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے وعدے يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ کے مطابق مشرق و غرب میں پھیلے ہوئے غلامانِ مسیح الزمان ؑ کے دلوں میں الہام کر کر کے انہیں اس مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ میں شرکت کے شرف سے مشرف کرنے کے لئے مرکز سلسلہ میں کھینچ بلائے گا اور اس طرح يَاْتِيْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ يَاْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ کا نظارہ ایک دفعہ پھر پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ آنکھوں کے سامنے آکر مسیح پاک علیہ السلام کی صداقت کو دنیا پر آشکار کر دکھائے گا۔ انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق۔

مبارک ہیں وہ خوش نصیب غلامانِ مسیح موعود علیہ السلام جو ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے جذبہ سے سرشار ہو کر اس للّٰہی جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے مرکز سلسلہ میں تشریف لانے کا عزم رکھتے ہیں کیونکہ وہ يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ کے زمرہ میں شمولیت کے شرف سے مشرف ہوں گے اور عند اللہ نہایت عظیم الشان اجتماعی عملی برہانِ صداقت کے منصۂ شہود پر آنے میں حصہ دار بننے کے غیر معمولی شرف سے نوازے جائیں گے۔ ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ ماریشس کی عظیم الشان سالانہ کانفرنس

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے روح پرور پیغامات

پونے دو ہزار عاشقانِ مسیح موعودؑ کی جلسہ سالانہ میں والہانہ شرکت

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور مبلغ انچارج ماریشس مشن

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر اور احسان ہے کہ اس نے ایک بار پھر جماعت احمدیہ ماریشس کو تاریخ ۲۲، ۲۳ ستمبر پورے جوش اور جذبہ کے ساتھ اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق دی۔ شمع احمدیت کے یہ پروانے جوق در جوق مرکزی مسجد دارالسلام میں جمع ہوئے اور نہایت توجہ اور انہماک کے ساتھ معارف قرآنیہ احادیث الملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے احمدیت کے کلمات کو سنا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قائم کردہ جلسہ سالانہ جسے دنیا بھر کی احمدیہ جماعتیں مناتی ہیں۔ بے شمار روحانی برکات و افضال لے کر وارد ہوا اور ہر زندہ اسلام کے ایمان اور معرفت علم و یقین کو بڑھاتا ہوا نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

ذیل میں احباب جماعت کی خدمت میں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ماریشس ۱۹۷۳ء کی رپورٹ پیش کی جاتی ہے

جلسہ سالانہ کی تیاری

اس روحانی کانفرنس کو اعلیٰ رنگ میں کامیاب بنانے کے لئے سنٹرل کمیٹی نے جلسہ کے جملہ انتظامات کے لئے علیحدہ جلسہ سالانہ کمیٹی بنا دی جس کے صدر مکرم حنیف جواہر صاحب تھے۔ کمیٹی کی تشکیل کے بعد ہم نے اس اہم کام کو ایک پلان کے ساتھ شروع کیا۔ ممبران کمیٹی کو مختلف شعبہ جات کا ناظم بنا دیا گیا۔ بنیادی کی رفتار کا اندازہ لگانے اور مختلف امور کے متعلق فیصلہ جات کرنے کے لئے کمیٹی کے کئی اجلاس منعقد ہوئے۔ جلسہ سالانہ کا پروگرام قبل از وقت تیار کر کے طبع کروا دیا گیا۔ ممبران نے سب جماعتوں میں چھوٹے پیمانہ پر جلسے منعقد کئے جن میں احباب کو جلسہ سالانہ کی برکات اور اہمیت سے روشناس کرایا۔ اس موقعہ پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلسہ سالانہ کے متعلق ارشادات بھی پڑھ کر سنائے گئے نیز بعض دیگر انتظامی ہدایات بھی دی گئیں۔ برانچوں کے دورہ جات کے علاوہ سرکلر خطوط کے ذریعہ بار بار جلسہ سالانہ کانفرنس کی اہمیت واضح کی گئی۔ اپنے ماہانہ اخبار [illegible] میں کافی عرصہ قبل جلسہ کے متعلق اعلانات کئے۔ دارالسلام کے علاوہ دیگر سب مساجد میں بھی مسلسل جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنے کی تلقین کی گئی۔ ہمارے خدام نے حسب معمول کام و ذوق قابل عمل کیا کہ ماحول کو صاف کیا اور دارالسلام مسجد کو خود روغن کیا جس سے مسجد بہت جاذب نظر بن گئی اور جلسہ سے دو دن قبل رنگا رنگ جھنڈیوں اور بجلی کے قمقموں سے مسجد کو غیر معمولی طور پر سجایا گیا جس سے ہر طرف رونق محسوس ہوتی تھی۔

جلسہ کے آغاز سے دو روز قبل حکومت ماریشس کے ریڈیو اور ٹی۔وی سے اردو، فرنچ اور انگریزی خبروں میں جلسہ کے انعقاد کی خبر نشر ہوئی۔ غرضیکہ اس عظیم الشان کانفرنس کے انعقاد سے ہر شخص آگاہ ہو چکا تھا اور ہمیں پوری امید اور یقین تھا کہ احباب کثرت کے ساتھ شرکت کریں گے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ہماری حقیر کوشش میں اس قدر برکت ڈالی کہ جلسہ کے پہلے اجلاس میں جس میں ہر سال حاضری تھوڑی ہوتی تھی اس مرتبہ غیر معمولی طور پر احباب اور احمدی بہنیں دارالسلام میں جمع ہو گئیں۔

جلسہ سالانہ کا افتتاحی اجلاس

۲۲ ستمبر بروز ہفتہ نماز ظہر کے بعد بروقت جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے اپنی افتتاحی تقریر میں حاضرین کو مبارکباد پیش کی اور ان سے درخواست کی کہ وہ اس روحانی اجتماع کو عام جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ بلکہ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں مصروف رہتے ہوئے جلسہ کی کارروائی کو سنتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں احمدیت کی عظیم الشان نعمت سے نوازا ہے۔ ہمیں انتہائی کوشش کرنی چاہیئے کہ اس آسمانی برکت سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں اور اپنی آئندہ نسلوں کو اس طرح ٹریننگ دیں کہ وہ ہمیشہ ہمیش کے لئے احمدیت کی نعمت عظمیٰ سے مستفیض ہوتی رہیں۔

پیغام امام

ہمارے نہایت ہی پیارے اور مشفق امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے انگلستان سے باوجود بے حد مصروفیت کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مندرجہ ذیل پیغام ارسال فرمایا۔

"عزیزم مکرم مولوی صدیق احمد منور صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جماعت ماریشس کے جلسہ سالانہ کو کامیاب فرمائے اور آپ اور تمام احباب جماعت کا حافظ و ناصر ہو۔ میری طرف سے تمام احباب کو السلام علیکم کہیں۔"

والسلام خاکسار مرزا ناصر احمد

اپنے پیارے آقا کا پیغام سن کر احباب کے چہروں پر خوشی کے اثرات پیدا ہو گئے اور ایسا ہونا یقینی تھا کیونکہ خلیفۃ المسیح اپنی متضرعانہ دعاؤں میں انہیں ہمیشہ یاد رکھتے ہیں اور یہ لوگ فیض خلافت سے متمتع ہو کر اپنے ایمانوں کو مضبوط کرتے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام سنانے کے بعد خاکسار نے جناب وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ آپ نے اپنے پیغام میں جماعت احمدیہ ماریشس کو تبلیغ کے سلسلہ میں اپنی جدوجہد کو تیز تر کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ تبلیغ کی عظیم مہم کو سر انجام دینے کی خاطر ممبران جماعت اپنی زندگیوں اور اعمال میں نمایاں تغیر پیدا کریں اور اس تبدیلی کی واضح علامت یہ ہے کہ احمدیوں اور ان کے اغیار کے اخلاق و کردار میں بہت فرق ہونا چاہیئے۔

بعد ازیں مکرم مبارک رمضان صاحب سٹیج پر تشریف لائے۔ آپ نے سیدنا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم کے موضوع پر تقریر کی۔ مقرر موصوف نے نہایت سادہ انداز میں موجودہ زمانہ کی مشکلات کا حل حضور اکرم کے نمونہ اور اعمال سے پیش کیا۔ آخر میں کہا اگر ہم سچے دل سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم بن جائیں تو ہماری جملہ مشکلات اور الجھنیں از خود حل ہو جائیں گی۔

محترم عبدالحمید زیاد علی صاحب نے "ربوہ اور قادیان کی زیارت" کے دلچسپ موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے مؤثر اور دلکش رنگ میں قادیان اور ربوہ کی روحانی فضاؤں کو بیان کیا۔ تقریر میں بالخصوص مجلس شوریٰ کا نقشہ کھینچتے ہوئے اس امر کا ذکر کیا کہ وہاں ایک غیر معمولی قابل ستائش نظم و ضبط پایا جاتا ہے۔ آخر میں موصوف نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی پاکیزہ شخصیت پیار اور بے پناہ شفقت کا ذکر کیا اور ساتھ ہی احباب سے اپیل کی کہ خلافت کی نعمت سے اپنی اولادوں کو وابستہ رکھنے کے لئے ہمیشہ جدوجہد کرتے رہیں۔

برادرم منصور امیر الدین صاحب نے "ہمارے نوجوان اور ان کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقرر موصوف نے نوجوانوں کی تنظیم خدام الاحمدیہ کے کاموں کی اہمیت بیان کی اور آخر میں ان عظیم فرائض و ذمہ داریوں کا ذکر کیا جن کو نبھانے کے لئے حضرت مصلح موعودؓ نے خدام الاحمدیہ کی تنظیم کو قائم فرمایا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے لوکل مبلغ مکرم آدم محراب صاحب نے حاضرین سے "غیر ممکن کو بہ ممکن سے بدل دیتی ہے" کے موضوع پر قرآن اور حدیث کی روشنی میں اس امر کو واضح کیا کہ کس طرح خدا اور نماز اور دعا کے نتیجہ میں ناممکن کو ممکن بنا دیتا ہے اور اپنے اس فعل سے اپنے نیک بندوں کے ساتھ اپنے پیار اور محبت کا ثبوت دیتا ہے۔ آخر میں محترم جناب حیات علی صاحب صدر جماعت احمدیہ ماریشس نے "انسانی پیدائش کی غرض و غایت" کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فرمانبردار عباد بنانا چاہتا ہے۔ آپ نے یہ تقریر فرنچ زبان میں کی۔ یہ بتا دینا ضروری ہے کہ عموماً تقاریر یہاں کی لوکل زبان کریول میں کی جاتی ہیں۔ فرنچ اور کریول میں اتنا ہی فرق ہے جتنا اردو اور پنجابی زبان کا ہے۔

صدر محترم کی تقریر کے بعد اجلاس کا اختتام ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کثیر احمدی بھائی اور بہنیں اس موقعہ پر موجود تھے۔ اجلاس کے بعد نماز عصر باجماعت ادا کی گئی۔

جلسہ سالانہ کا دوسرا اجلاس

پروگرام کے مطابق ٹھیک ۳۰-۷ بجے نماز مغرب و عشاء ادا کی گئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم برادرم پروفیسر رشید حسین صاحب نے "سیدنا حضرت مسیح موعود کے معجزات" کے موضوع پر تفصیل کے ساتھ دلکش انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقرر موصوف نے اپنی تقریر کے آغاز میں معجزہ کی تعریف، شرائط اور اس کی ضرورت بتائی بعد ازیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عظیم الشان معجزات کا ذکر کیا۔ آپ نے واقعات کی روشنی میں یہ امر واضح کیا۔ اس زمانہ میں اسلام کی زندگی اور صداقت کا زبردست ثبوت یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک خادم کو بیشمار معجزات عطا فرمائے ناممکن کو ممکن بنا کر مومنین کے ایمان کی مضبوطی اور دوسروں کی ہدایت کا سامان ان معجزات اور خارق عادت نشانات میں پایا جاتا ہے۔ بعد ازیں جناب ناصر سوکیہ صاحب نے "ہمارے اقتصادی مشکلات اور ان کا علاج" کے عنوان پر روشنی ڈالی آپ نے بیکاری کی جڑ کام نہ کرنے کی عادت قرار دی اور کہا کہ جب تک انسان ہر نیک کام کو عار سمجھتا ہے اس کی مشکلات حل نہیں ہو سکتیں۔ اسلام کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کرنے والا انسان بآسانی اپنے مسائل پر قابو پا سکتا ہے۔

جماعت احمدیہ موریشس کے

مخلص احمدی دوست حسن رمضان صاحب نے "درود شریف" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے بہت موثر انداز میں احباب کو درود شریف کی برکات سے آگاہ کیا اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اکثر جماعت کے دوستوں کو کثرت سے درود شریف پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ آخری تقریر خاکسار کی تھی۔ چنانچہ میں نے صفات باری تعالیٰ کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے قرآن مجید اور احادیث سے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی صفات غیر محدود ہیں۔ صفات الٰہیہ دراصل وہ خزانے ہیں جو خدائے ذوالعرش نے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے فراہم کئے ہیں۔ آخر میں صفات الٰہیہ کو قبولیت دعا کا ایک کامیاب ذریعہ بتاتے ہوئے خاکسار نے احباب سے اپیل کی کہ وہ ان خزائن سے واقفیت پیدا کرکے ان سے پورا پورا استفادہ کریں۔

الوار کے لنچ کی تیاری

یہاں یہ امر بیان کرنا بھی ضروری ہے کہ رات کے اجلاس کے بعد ساری رات الوار کے لنچ کا کھانا تیار کرنے میں ہمارے خدام مصروف عمل رہے۔ اگرچہ یہ کام کافی تکلیف کا موجب تھا مگر جلسہ کی خوشی اور رونق اس قدر مسرت انگیز تھی کہ ہمارے مخلص خدام نے ان سب فرائض کو ہنسی خوشی سرانجام دیا اور تقریباً پونے دو ہزار افراد کے لئے ماریشس کا لوکل کھانا "بریانی" بروقت تیار ہو گیا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

نماز تہجد اور درس قرآن و حدیث

باہر کی جماعتوں سے آئے ہوئے کچھ مہمان دارالسلام مسجد میں سوئے ان کے بستروں کا مناسب انتظام کیا۔ پروگرام کے مطابق صبح ۳ بجے نماز تہجد باجماعت میں اسلام اور احمدیت کی ترقی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی صحت اور طویل زندگی کے لئے دعائیں مانگیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب امام کو ہمیشہ بصحت سلامت رکھے تا حضور کے فیوض روحانیہ سے ہم مستفیض ہو سکیں۔

فجر کی نماز کے بعد برادرم پروفیسر رشید حسین صاحب نے قرآن مجید کا درس دیا۔ بعدہ خاکسار نے حدیث کا کریول زبان میں درس دیتے ہوئے جماعت کو بعض تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ (باقی)

نئی شرح چندہ جات خدام الاحمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شوریٰ خدام الاحمدیہ کے مشورہ کو منظور فرماتے ہوئے خدام الاحمدیہ چندہ جات کی حسب ذیل شرح کی منظوری فرمائی ہے۔

(ا) طالب علم میٹرک تک — ۳۰ پیسے ماہوار
(ب) طالب علم میٹرک سے اوپر — ۵۰ پیسے ماہوار
(ج) بے روزگار خدام — ایک پیسہ فی روپیہ ... حسب سابق ...
(د) مجلس عاملگیر کے سالانہ اجتماع کے اخراجات کے لئے ہر خادم اپنی ماہوار آمد کا ۱/۵ فیصد ادا کرے گا لیکن ضروری ہوگا کہ ہر خادم کم از کم ایک روپیہ پچاس پیسے اس مد میں ادا کرے۔ یہ چندہ سب کا سب مرکز میں آنا ضروری ہے۔

قائدین مقامی و قائدین اضلاع سے درخواست ہے کہ اس نئی شرح کے مطابق اپنے بجٹ کو تشخیص کروا کر مرکز کو ارسال کریں اور نومبر / نبوت سے نئی شرح کے مطابق وصولی کریں۔ اطفال کے چندہ کی شرح حسب سابق ہوگی۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مقابلہ مقالہ نویسی

امسال مقالہ کا عنوان "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن" ہوگا۔ یہ مقالہ ۱۲ سے ۱۵ ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ مقالہ ذاتی محنت سے لکھا جائے نہ کہ محض نقل۔ مرکز میں مقالہ پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۰ جون ۱۹۷۲ء ہوگی۔ اول، دوم، سوم آنے والے مقالوں پر بالترتیب ۱۰۰/۷۰/۵۰ روپے کے نقد انعامات سالانہ اجتماع کے موقعہ پر دئے جاویں گے۔

(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احباب جماعت توجہ فرمائیں

ربوہ میں کافی عرصہ سے ایک کمرشل انسٹیٹیوٹ قائم ہے جہاں ٹائپ اور شارٹ ہینڈ سکھانے کا انتظام ہے۔ اوقات ۱/۲ ۱۲ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے شام تک ہیں۔ فیس ۵/ روپے (فی پیریڈ) ماہوار ہے اور عام طور پر تین ماہ میں کافی ٹریننگ ہو جاتی ہے۔ کچھ عرصہ کے لئے ایسے طلباء کو جو پورا کورس کریں جس میں ۱۵ فی صد رعایت دی جائے گی۔ تمام اشخاص جو ٹائپ اور شارٹ ہینڈ سیکھنا چاہتے ہوں وہ اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔ (مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

انتخابات قائدین مجالس

ایسی مجالس خدام الاحمدیہ جن میں نئے دو سال کے لئے ابھی تک قائدین کے انتخابات نہیں ہوئے ان کے پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ قائدین کا فوری انتخاب کروا کر مرکز میں رپورٹ ارسال فرما دیں۔

نوٹ:- جملہ پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں انتخاب قائدین اور انتخاب کروانے کی درخواست قبل ازیں بھجوائی جا چکی ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

چوہدری عطاء اللہ صاحب ولد چوہدری محمد حسین صاحب وصیت نمبر ۱۱۷۸۵ ساکن گھیچلی ورک ضلع شیخوپورہ کے ساتھ ضروری خط و کتابت کے لئے ان کا موجودہ ایڈریس درکار ہے اگر کسی صاحب کو ان کے پتہ کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

مسل نمبر ۲۱۳۵۸

میں میر غلام احمد نسیم ولد صلاح محمد مرحوم قوم میر کشمیری پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۹/۱۹۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک رہائشی مکان رقبہ دس مرلہ واقع محلہ دارالعلوم ربوہ مالیتی -/۲۰۰۰۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۸ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: میر غلام احمد نسیم کوارٹر تحریک جدید ربوہ۔ گواہ شد۔ خالد محمد ابراہیم قائمقام صدر محلہ گولبازار۔ دارالصدر جنوبی ربوہ۔ گواہ شد مرزا محمد احمد سیکرٹری امور عامہ محلہ دارالصدر جنوبی

مسل نمبر ۲۱۳۵۹

میں حافظ محمد اعظم خان نسیم ولد چوہدری نگینہ خان صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال بیعت ۱۹۴۵ء ساکن پشاور ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۹/۱۹۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰۹ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ العبد: حافظ محمد اعظم خان نسیم [illegible] انسپکٹر گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ [illegible] جی ٹی روڈ پشاور۔ گواہ شد: رشید محمود وصیت نمبر ۱۴۴۷۷ معرفت مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور چھاؤنی۔ گواہ شد: مرزا نذیر احمد وصیت نمبر ۱۲۸۴۳

مسل نمبر ۲۱۳۶۰

میں عائشہ بیگم بیوہ الٰہی بخش قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۶۲ سال پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۱۹۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

(۱) حق مہر وصول شدہ -/۲۰۰ روپے

(۲) زیور طلائی وزنی ۳ ۱/۲ تولہ مالیتی -/۳۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ: عائشہ بیگم معرفت شریف احمد ڈیرھوی باندھی تعلقہ قاضی ضلع نواب شاہ۔ گواہ شد: شریف احمد ڈیرھوی [illegible] علاقائی (لیبر یونین) باندھی ضلع نواب شاہ گواہ شد: حکیم محمود احمد معلم وقف جدید باندھی شہر ضلع نواب شاہ (سندھ)

مسل نمبر ۲۱۳۶۱

میں عبدالرحمن صاحب ولد لودھیانی جلال الدین صاحب قوم جنجوعہ راجپوت عمر ۵۰ سال بیعت ۲۸ دسمبر ۱۹۳۲ء ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۹/۱۹۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان واقع محلہ کرشن نگر گوجرانوالہ مالیتی -/۱۵۰۰۰ روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اسی پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے -/۱۰۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالرحمن صاحب۔ گلی نمبر ۲ محلہ کرشن نگر گوجرانوالہ۔ گواہ شد عبدالرحمان وصیت نمبر ۱۸۳۲۶ گوجرانوالہ۔ گواہ شد سید احمد علی مربی۔ گوجرانوالہ

درخواستہائے دعا

(۱) میری خوشدامن صاحبہ لاہور میں بیمار ہیں اور علاج کے لئے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور کام والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

(شیخ اختر علی بی اے ایل ایل بی سرگودھا)

(۲) خاکسار کی نانی محترمہ صاحبہ بصیرہ بی بی [illegible] ناک کے عارضہ سے بیمار رہتی ہیں۔ احباب سے کامل صحت کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ نیز برادرم مکرم لطف الرحمان صاحب محمود مجیب اہل و عیال واپس سیرالیون جانے کے لئے ۲۸ تاریخ کو روانہ ہو رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم سب کو بخیر و عافیت منزل مقصود تک پہنچائے اور سفر و حضر میں خود ان کا حافظ و ناصر ہو

(حبیب الرحمان ایم ایس سی۔ لیکچرار (فزکس) ۔ ٹی آئی کالج۔ ربوہ)

چوکیدار کی ضرورت

دفتر لجنہ کے لئے ایک ایسے چوکیدار کی ضرورت ہے جو ساری رات چکر لگا کر پہرہ دے سکے دفتر لجنہ مرکزیہ میں درخواستیں مع تصدیق پریذیڈنٹ محلہ بھجوائیں (آفس سیکرٹری۔ دفتر لجنہ مرکزیہ)

BABY TONIC

مٹی کھانے کی عادت بچوں میں عام پائی جاتی ہے۔ بے بی ٹانک کے استعمال سے بہت جلد چھوٹ جاتی ہے نیز کیلشیم وغیرہ کی کمی دور ہو کر بچے کی عام صحت بھی بہتر ہو جاتی ہے۔

قیمت -/۳ روپے ڈبہ -/۷

کیور ریٹو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) لاہور کراچی

ہیڈ آفس ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ - ۶۰۷

ماہنامہ الفرقان کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی تحریک

رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے۔ بلکہ اپنی طرف سے نیک دل سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔

سالانہ چندہ صرف -/۸ روپے (مینیجر)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

پاک ٹمبرز

نیو مارکیٹ

راوی روڈ لاہور

کو ہمیشہ یاد رکھیے

فون: ۴۲۶۱۸

دانت

نکلوا کر بھی آرام نہیں آیا؟

کیونکہ مرض کا سبب باقی ہے

پائیوریا کا سبب "اینٹی پائیوریا" سے

کیریز کی وجہ "اینٹی کیریز" سے

دور ہو جاتی ہے

کیور ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور کراچی

ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون [illegible]

ہر قسم کی دماغی و جلدی امراض

کے علاج اور مشورہ کے لئے حکیم عبدالعزیز صاحب معالج امراض دماغی و جلدی سے رجوع فرمائیں

مینیجر دواخانہ حکیم عبدالعزیز چک چٹھہ (حافظ آباد) گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی عبدالرؤف رحمانی اور تحریف قرآن؟ یا سہو قلم و کتابت؟

اہلحدیث عالم مولوی عبدالرؤف صاحب رحمانی جھنڈا نگری نے اپنے ایک مقالہ میں حسب ذیل آیت نقل کی ہے:۔

"ھو الذی خلقکم ما فی الارض"

(ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور۔ ۱۱ر جنوری ۱۹۷۳ء)

اصل آیت یہ ہے:۔

ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا

(البقرہ آیت ۲۹)

دعائے مغفرت

(۱) محترمہ مہر بی بی صاحبہ اہلیہ محترم قاضی حسن محمد صاحب آف ڈلہ (قادیان) ۲۰/۲۱ نومبر کی درمیانی شب کو وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ قاضی حبیب احمد و قاضی منیر احمد صاحبان کی والدہ اور برادرم عزیزم صوفی کریم بخش صاحب زیروی کی خوشدامن تھیں۔ ۲۱/۲۲ نومبر کو بعد نماز عصر خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ کی مغفرت درجات کی بلندی اور جملہ لواحقین کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں!

(صوفی) خدا بخش عبد زیروی زعیم مجلس انصار اللہ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

(۲) میرا نوجوان، ہردلعزیز بھتیجا میر مظفر احمد پسر ڈاکٹر میر عطاء اللہ خان صاحب آف جرمنی ۷ر نومبر کو لندن میں وفات پاگیا اور اپنی بیوہ ماں، چار بہنوں اور دس ماہ پہلے کی بیاہی ہوئی بیوی کو سوگوار چھوڑ گیا ہے۔ مرحوم نہایت نیک صالح، خوش شکل، خوش سیرت نوجوان تھا۔ سب بہن بھائی اس کی مغفرت اور درجات کی بلندی نیز پسماندگان کیلئے صبر کی دعا فرمائیں۔

(رفیقہ اقبال۔ ربوہ)

(۳) والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ موصیہ اہلیہ حکیم محمود دین صاحب مرحوم ساکن محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ۔ ۲۲ر نومبر کو ۶۰ سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ ازراہ کرم جنازہ پڑھا جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار۔ عطاء الرحمان)

شکریہ احباب

(۱) میرے شوہر مکرم مرزا فتح دین صاحب انسپکٹر بیت المال ۱۱ر ستمبر کو وفات پاگئے تھے۔ اس وقت سے اب تک کثرت سے احمدی بہنوں اور بھائیوں نے خود تشریف لاکر یا بذریعہ خطوط ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ اور میری دو بچیوں سے بھی (جو لندن اور کراچی میں ہیں) اظہار افسوس اور ہمدردی کیا ہے۔ میں ان جملہ بہن بھائیوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

(سکینہ بیگم بیوہ مرزا فتح دین صاحب مرحوم محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

(۲) میرے چھوٹے بھائی عزیزم لانس نائیک محمد الیاس بٹ انڈیا کی قید سے رہائی پاکر خدا کے فضل سے بخیریت کے ساتھ ۲۸ر کو اپنے گھر احمد نگر پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ۔

جن دوستوں اور مقامی تنظیموں نے ان کے استقبال میں حصہ لیا۔ خاکسار ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہے اور عزیز کے لئے درخواست دعا کرتا ہے۔

(محمد صادق بٹ انسپکٹر ڈھابیہ احمد نگر نزد ربوہ)

غرباء کے لحافوں کیلئے روئی بھجوانے والی جماعتیں

مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے اس وقت تک جو روئی بذریعہ سائیکل سوار احباب مرکز میں پہنچ چکی ہے اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

(۱) ضلع سیالکوٹ جماعت احمدیہ ڈیریانوالہ سے نوے (۹۰) سیر روئی لے کر آٹھ خدام بذریعہ سائیکل ربوہ تشریف لائے۔

(۲) ضلع سیالکوٹ جماعت احمدیہ ڈسکہ سے چھیانوے سیر چھ چھٹانک (۹۶/۶) روئی۔ ایک بستر کا کپڑا -/۲۵ روپے نقد تبرعاً احباب لے کر ربوہ تشریف لائے۔

(۳) ضلع لائلپور جماعت احمدیہ لاٹھیانوالہ اور گھسیٹ پورہ سے نو افراد بذریعہ سائیکل ساٹھ (۶۰) سیر روئی لے کر ربوہ تشریف لائے۔

اللہ تعالیٰ ان سب جماعتوں اور سائیکلوں پر آنے والے بھائیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی)

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا خصوصی اجلاس

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب خدام سے خطاب فرمائیں گے

لاہور شہر کے تمام خدام و اطفال کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بروز اتوار مورخہ ۹ر دسمبر ۱۹۷۳ء صبح دس بجے مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں ایک اہم اجلاس زیر صدارت مکرم عطاء المجیب صاحب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ منعقد ہوگا۔ جس میں ہمارے بزرگ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر عالمی عدالت ہیگ خطاب فرمائیں گے۔

لاہور کی مجالس میں سے بروقت اور سب سے زیادہ حاضری والی مجلس کو خصوصی انعام دیا جائیگا۔ خدام و اطفال خصوصاً اور دیگر احباب لاہور عموماً تشریف لاکر مستفید ہونے کی درخواست ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

الجزائر ۲۹ر نومبر۔ عرب سربراہوں نے اعلان کیا ہے کہ جب تک تمام مقبوضہ عرب علاقے واگزار نہیں ہو جاتے اور فلسطینی عوام کے جائز حقوق بحال نہیں ہو جاتے۔ اسرائیل کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔ یہ بات ایک خفیہ اعلان میں کہی گئی ہے جو تین روزہ عرب سربراہ کانفرنس کے اختتام پر جاری کیا گیا ہے۔ سربراہوں نے کہا ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ میں منصفانہ امن کے قیام کے سلسلہ میں مجوزہ امن کانفرنس کی کوششوں میں ہاتھ بٹانے کے لئے تیار ہیں لیکن وہ اپنے مستقبل کے بارے میں کسی قسم کی سودے بازی نہیں کریں گے۔

لاہور ۲۹ر نومبر۔ الہ آباد کے کیمپ نمبر ۳۵، ۳۷، ۳۹ اور ۹۹ سے کل آٹھ سو [illegible] جنگی قیدیوں کی ایک جماعت واہگہ سرحد کے راستے پاکستان پہنچ گئی۔ فوجی افسروں میں دو لیفٹیننٹ کرنل، ایک میجر، گیارہ کیپٹن، دو سیکنڈ لیفٹیننٹ اور نو فضائیہ کے افسر شامل ہیں۔ فضائیہ کے ان افسروں میں چار سکواڈرن لیڈر، دو فلائیٹ لیفٹیننٹ اور تین فلائنگ افسر ہیں۔

راولپنڈی ۲۹ر نومبر۔ بھاشانی کے ہفت روزہ "حق" نے فار ایسٹ انڈیا نے ڈھاکہ میں مقیم اپنے نامہ نگار کے حوالہ سے بتایا ہے کہ بنگلہ دیش میں مسلم بنگال کی تحریک زور پکڑتی جارہی ہے اور مشرقی بنگال میں آزادی کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ مجیب حکومت کے مخالفین نے متعدد تھانوں پر حملے کئے اور وہاں سے اسلحہ اٹھا کر لے گئے۔ اخبار کے مطابق مجیب کے مخالفوں نے مسلم بنگال کا نعرہ بلند کیا ہے اور بنگالی عوام اس نعرے میں کشش محسوس کرنے لگے ہیں۔

واشنگٹن ۲۹ر نومبر۔ امریکہ اور روس نے عرب ممالک اور اسرائیل کو مجوزہ امن کانفرنس کی دعوت دے دی ہے جو ۱۸ر دسمبر سے جنیوا میں ہو رہی ہے۔ امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان کے مطابق اسرائیل، مصر، شام اور اردن کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ کانفرنس میں فلسطینی نمائندوں کی شرکت کے بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل۔ ۵۲۵۴